سوال

میں غصہ کی حالت میں اپنے ایک دوست سے بات کر رہا تھا اس نے مجھ سے دریافت کیا اگر تمہارے ہاں تیسری بچی نے جنم لیا تو؟ میں نے اسے کہا: اگر میری بیوی نے تیسری بچی جن مدی تو میں اسے طلاق دے دونگا، لیکن میری اس کلام سے طلاق مقصود نہ تھی، کیا اس سے طلاق واقع ہوجائیگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

آپ کا یہ کہنا: "اگر میری بیوی نے تیسری بچی کو جنم دیا تو میں اسے طلاق دے دونگا"

یہ تو آئندہ مستقبل میں ایک کام کرنے کا وعدہ ہے کہ اسے طلاق دے دونگا، اس لیے اگر بیوی نے بچی جنم دی اور آپ اسے طلاق نہ دیں تو کچھ بھی واقع نہیں ہوگا، اور اس کی تاکید اس سے بھی ہوتی ہے کہ آپ نے اپنی اس کلام سے طلاق کا مضمون ہی مقصد نہ لیا تھا، نہ تو آپ نے اسی وقت طلاق کا ارادہ کیا تھا اور نہ ہی بچی کی ولادت پر طلاق کو معلق کیا ہے

لیکن اگر آپ نے یہ بات کہی کہ: "اگر میری بیوی نے تیسری بچی جنم دی تو اسے طلاق" تو اگر بیوی کے ہاں تیسری بچی پیدا ہوئی تو طلاق ہوجائیگی

طلاق کے الفاظ ویسے ہی استعمال نہیں کرتے رہنا چاہیے، بلکہ ازدواجی تعلقات کو ختم کرنے کے لیے طلاق بھی وہیں استعمال ہوسکتی ہے کہ اگر طلاق کو مباح کرنے والا کوئی سبب ہو یعنی شرعی سبب کے بغیر طلاق جائز نہیں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

144991